124204 ـ دمہ كى سپرے استعمال كرنا

سوال

دمہ كے ليے استعمال كى جانے والى سپرے كى شكل ميں دوائى سے روزہ كيوں نہيں ٹوٹتا، برائے مہربانى جواب تفصيل سے ديں ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

دمہ كے ليے سپرے كى ڈبى ايك ايسى دوائى ہے جس ميں سائل مادہ تين عناصر پر مشتمل ہوتا ہے اور وہ يہ ہيں: كيمائى مادہ، پانى اور آكسيجن.

جب اس سپرے كو دبا كر نكالا جاتا ہے تو اس سے دھويں كى شكل ميں دوائى خارج ہوتى ہے، جب مريض اس كود باتا ہے تو يہ سپرے اور دوائى اس كے سانس كى ناليوں ميں داخل ہوتى ہے، ليكن اس كا كچھ حصہ منہ ميں حلق كے شروع ميں ہى رہ جاتا ہے، اور قليل سى مقدار اس كے پھيپھڑوں ميں چلى جاتى ہے.

كچھ معاصر علماء كا كہنا ہے كہ يہ سپرے استعمال كرنے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے، ان كا كہنا ہے كہ: كيونكہ يہ سپرے جن مواد پر مشتمل ہے وہ مواد منہ كے ذريعہ معدے تك جاتے ہيں تو اس طرح اس سے روزہ ٹوٹ جائيگا.

اور اكثر معاصر علماء كہتے ہيں كہ اس سپرے سے روزہ نہيں ٹوٹتا، اور يہى قول صحيح ہے انہوں نے كئى ايك دلائل سے استدلال كيا ہے:

1 ـ اصل ميں روزہ صحيح ہے، اور اس اصل سے صرف يقين ہونے پر ہى نكلا جا سكتا ہے، اور اس سپرے كى پھوار كا معدے ميں جانا مشكوك ہے، يہ معدے ميں جا بھى سكتى ہے اور نہ بھى جاتى، كيونكہ اصل ميں يہ مادہ پھيپھڑوں اور سانس كى ناليوں ميں جاتا ہے، ليكن يہ معدے ميں بھى جا سكتا ہے، تو اس احتمال كے ساتھ روزہ نہيں ٹوٹ سكتا، پہلے قول كا ان علماء نے اس دليل كے ذريعہ جواب ديا ہے.

2 ـ فرض كر ليں كہ اس دوائى كا كچھ حصہ بالفعل معدے ميں چلا جاتا ہے تو يہ معاف كردہ ہے، اور اس سے روزہ نہيں ٹوٹتا اور اس كو انہوں نے كلى اور مسواك پر قياس كيا ہے.

كيونكہ كلى كا كچھ پانى روزے دار كے منہ ميں باقى رہ جاتا ہے، اور اس ميں سے كچھ نہ كچھ معدہ ميں چلا جاتا

ہے، اس لیے اگر کوئی شخص ایسے پانی سے وضوء کرے جس میں کوئی مواد ملا ہوا ہو، تو یہ مادہ کچھ دیر بعد معدۃ میں ظاہر ہو جائیگا، جو اس کو متاکد کرتا ہے کہ کلی کا پانی معدہ میں جاتا ہے، لیکن یہ بہت ہی قلیل مقدار میں ہوتا ہے جو شریعت نے معاف کیا ہے، اور کلی کے باوجود اس کے روزے کو صحیح کا حکم دیا ہے، اور دمہ کی سپرے سے معدہ میں جانے والی دوائی بہت ہی قلیل مقدار میں ہوتی ہے - یہ بھی اس وقت اگر یہ معدہ میں جاتی ہو تو پھر - بلکہ کلی کے پانی سے بھی کم مقدار میں تو اس طرح یہ بالاولی روزے کو نہیں توڑتا.

اور مسواك میں ایسا مواد ہوتا ہے جو لعاب کے ساتھ مل کر حلق اور پھر معدہ میں جا سکتا ہے، لیکن شریعت نے اسے بھی معاف کیا ہے اور اسے روزہ توڑنے والی اشیاء میں شامل نہیں کیا، کیونکہ یہ بہت قلیل اور غیر مقصود ہے.

تو اسی طرح دمہ کی سپرے سے معدہ میں جانے والی چیز بھی بہت قلیل مقدار میں ہوتی ہے اور اس کا معدہ میں لے جانا مقصود نہیں ہوتا، تو اس طرح مسواك پر قیاس کرتے ہوئے یہ بھی روزہ نہیں توڑےگی.

اس سے ظاہر ہوا کہ دوسرا قول قوی ہے، اور ہمارے معاصر علماء کرام میں سے یہی قول اختیار کرنے والوں میں شیخ عبد العزیز بن باز، اور شیخ محمد بن عثیمین رحمہ اللہ اور عبد اللہ بن جبرین حفظہ اللہ اور مستقل فتوی کمیٹی کے علماء کرام شامل ہیں، ہم نے ان کا فتوی سوال نمبر (37650) کے جواب میں نقل کیا ہے اس کا مطالعہ کریں.

دیکھیں: مجلۃ مجمع الفقہ الاسلامی عدد نمبر (10) اس میں معاصر اشیاء میں سے روزہ توڑنے والی اشیاء کے متعلق کئی ایك موضوع بیان ہوئے ہیں.

اور مفطرات الصیام المعاصرۃ تالیف ڈاکٹر احمد الخلیل (33 ـ 38) کا بھی مطالعہ کریں.

واللہ اعلم .